سوال

(91) وتر کی نماز کا وقت کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شفیلڈ سے عبدالحق پوچھتے ہیں وتر کی نماز کے لئے کون سا خاص وقت مقرر ہے؟ وتر کتنی رکعت ہیں اور کس طرح پڑھی جائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وتر کی نماز عمومی طور پر نماز عشاء یا رات کی نماز کا حصہ ہے۔ جو شخص آدھی رات کے آخری حصے میں تہجد یا نوافل پڑھنے کا عادی نہیں ہے اس کے لئے وتر کا مناسب وقت عشاء ہے فوراً بعد ہے اور جو رات کی نماز پڑھتا ہے اسے سب سے آخر میں وتر پڑھنے چاہئیں جیسے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ رات کی نمازوں میں سے وتر سب سے آخر میں پڑھنا چاہئیں۔ (بخاری)

وتر کی رکعات ایک تین 'پانچ اور سات تک پڑھنا ثابت ہیں۔ بنیادی طور پر وتر تو ایک ہی ہوتا ہے۔ باقی رکعات اس کے ساتھ ملائی جائیں گی۔ کیونکہ وتر کا معنی ہی ایک ہے۔ بعض روایات سے ۹ '۱۱ 'اور ۱۳ رکعات کا ثبوت بھی ملتا ہے۔

وتر پڑھنے کے تین طریقے معروف ہیں:

تین 'پانچ 'یا سات وتر ایک ہی دفعہ یعنی ایک تشہد (آخر میں) اور ایک سلام سے پڑھے جائیں۔

دوسرا یہ کہ دو رکعت پڑھ کر سلام پھیر دیا جائے اور پھر ایک رکعت الگ سے پڑھی جائے۔

تیسرا یہ کہ دوسری رکعت میں تشہد پڑھ کر کھڑے ہو جائیں اور تیسری رکعت کے بعد سلام پھیریں۔

پہلے دو طریقوں کی احادیث سے زیادہ تائید ہوتی ہے۔ اس مسئلے پر درج ذیل احادیث قابل توجہ ہیں:

۱۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ رات کی نماز میں جب تیرہ رکعت پڑھتے تو آپ پانچ رکعت ایک ساتھ وتر پڑھتے اور صرف آخر میں تشہد بیٹھتے۔ (بخاری ومسلم)

۲۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ جب تین یا پانچ رکعت پڑھتے تو آپ درمیان میں نہیں بلکہ آخر میں بیٹھتے۔ (ابوداوٗد، نسائی)

۳۔ حضرت سعد بن ہشام نے حضرت عائشہؓ سے حضور ﷺ کے وتر کے بارے میں پوچھا تو ام المومنینؓ نے فرمایا جب حضور ﷺ نو رکعت وتر پڑھتے تو آپ آٹھ رکعت سے پہلے نہ بیٹھتے۔ (مفصل حدیث کا حصہ) (مسلم' ابوداوٗد' نسائی)

۴۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ اور عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں کہ ان دونوں نے نبی کریم ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

''الوتر رکع من اخراللیل'' (مسلم مترجم جلد ۲ ص ۲۵۱)

''وتر ایک رکعت ہے رات کے آخری حصے میں۔''

۵۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے بارے میں آتا ہے کہ انہوں نے دو رکعت پڑھیں۔ اس کے بعد کھڑے ہوئے ایک رکعت وتر پڑھی۔ (نیل الاوطار)

۶۔ حضرت ابوایوب انصاریؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''وتر پڑھنا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے جو پانچ پڑھنا چاہے وہ پانچ پڑھ لے جو تین پڑھنا چاہے وہ تین پڑھ لے اور جو ایک پڑھنا چاہے اسے ایک پڑھ لینا چاہئے۔''

ان احادیث سے وتر کی نماز کی سارے پہلو واضح ہوگئے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص225

محدث فتویٰ